# مقاماتِ مظہری

تالیف : حضرت شاہ غلام علی دہلوی

تحقیق و تعلیق و ترجمہ : محمد اقبال مجددی



اردو سائنس بورڈ

# مقاماتِ مظہری

بقول شاہ ولی اللہ محدث دہلوی :

"اس وقت حضرت میرزا جان جانان کی مثل دنیا کے کسی اقلیم اور شہر میں نہیں ہے .... شاید مرحومین میں بھی نہ ملے ' بلکہ زمانے کے ہر حصے میں ایسے عزیز الوجود لوگ کم ہوتے ہیں ۔"

(مقامات مظہری ۲۸۵ ' انفاس الاکابر ۲۴)

## لائبریری کیٹلاگ کارڈ


غلام علی دہلوی ' شاہ

مقامات مظہری (احوال و مقامات ' ملفوظات و مکتوبات

حضرت میرزا مظہر جان جانان شہیدم ۱۱۹۵ھ/۱۷۸۱ء ...) لاہور :

اردو سائنس بورڈ ۲۰۰۱ء

۷۰۴ ص

۱۔ مظہر' جان جانان ' میرزا

۲۔ سلطنت مغلیہ

۳۔ تصوف ـــ ہندوستان

ا۔ محمد اقبال مجددی ' مترجم

اا۔ عنوان

۹۲۲.۹۷

# مقاماتِ مظہری

احوال و ملفوظات و مکتوبات

حضرت میرزا مظہر جانِ جاناں شہیدؒ

۱۱۱۱ھ / ۱۷۰۰ء ——— ۱۱۹۵ھ / ۱۷۸۱ء

تالیف

حضرت شاہ غلام علی دہلوی

تحقیق و تعلیق و ترجمہ

محمد اقبال مجددی




اردو سائنس بورڈ

299 - اپر مال ، لاہور

سلسلہ مطبوعات نمبر 175


طبع دوم : 2001ء
قیمت : -/300 روپے

ناشر

محمد اکرام چغتائی
ڈائریکٹر جنرل، اردو سائنس بورڈ
299- اپر مال، لاہور

ISBN - 969 - 477 - 055 - 6

مطبع : میو آرٹ پریس، 48 لوئر مال، نزد سیشن کورٹ، لاہور

انہوں نے توجہ فرمائی تو میں نے دیکھا کہ ان کا چہرہ میری طرح ہو گیا ہے اور میرا چہرہ ان کی مانند' میں اس سے بہت محظوظ ہوا۔

ایک مرتبہ میں حضرت خواجہ محمد زبیر ( ۱۰۳ ) رحمتہ اللہ علیہ کے عرس پر حاضر ہوا حضرت خواجہ تشریف لائے اور فرمایا کہ عبادت کثرت سے کیا کرو اس راہ ( طریقت ) میں عبادت کرنی چاہیے تاکہ در تصرف کھل جائے ۔میں نے عرض کی کہ آپ کا مرتبہ کس طرح حاصل ہو سکتا ہے فرمایا ( صرف ) کثرت عبادت سے ۔

ایک بار میرا مکان معطر ہو گیا ۔ اوپر نگاہ کی تو کیا دیکھتا ہوں کہ میرے سر پر ( ایک ) معطر اور منور روح جلوہ نما ہے اور اس کے گرد آفتاب کی سی شعاعیں ہیں ۔ میں حیران ہوا کہ یہ کیا ( ماجرا ) ہے ؟ پھر خیال آیا کہ یہ آں سرور صلی اللہ علیہ وسلم کی روح مبارک ہے یا حضرت غوث الاعظم رضی اللہ عنہ کی روح ہے ۔

ایک مرتبہ اہل خانقاہ کے درمیان لفظی نزاع ہوا حضرت مجدد الف ثانی رضی اللہ عنہ تشریف لائے اور فرمایا کہ جو کوئی جھگڑا کرے اسے خانقاہ سے نکال دو ۔

ایک مرتبہ میرے مکان میں سیدۃ النساء ( ۱۰۴ ) رضی اللہ عنہا تشریف لائیں فرمایا کہ میں تمہارے لیے زندہ ہوں ۔

ایک مرتبہ میں نے مشکوک کھانا کھا لیا تو میں نے دیکھا کہ حضرت شہید ( میرزا مظہر ) نے الٹی کی ہے اور فرمایا کہ ہر جگہ کا کھانا نہیں کھانا چاہیے ۔

ایک مرتبہ الہام ہوا کہ منصب قیومیت تمہیں عطا کیا گیا ہے ۔

ایک روز الہام ہوا کہ تجھ سے ایک نیا طریقہ جاری ہو گا ۔

ایک روز میں نے اپنے مکان کی کشادگی کے لیے عرض کی تو الہام ہوا کہ تو اہل و عیال نہیں رکھتا پھر کیا ضرورت ہے ؟

ایک روز میں نے ہمسائے کا مکان طلب کیا تو الہام ہوا کہ تم نے ہمسائے کو کیوں تکلیف پہنچائی اور اسے مکان سے باہر نکالا ۔

ایک روز میں حرمین الشریفین کی زیارت [ ۱۵۲ ] کا قصد کر کے نیم قد اٹھا تو یہ الہام ہوا کہ تیرا یہیں رہنا بہتر ہے ۔

ایک روز میں نے کہا "یا شیخ عبد القادر شیئاً للہ " تو الہام ہوا کہ کہو "یا ارحم الراحمین شیئاً للہ" ۔

ایک روز الہام ہوا کہ حضرت سلطان المشائخ نے اپنے خلفاء دکن بھیجے تھے تم

کہ مسلمانوں کے نزدیک معیوب ہے۔

۹۱۔ ایضاً، ص ۱۵۶۔

۹۲۔ ایضاً: رافت۔

۹۳۔ ایضاً۔

(ترجمہ) میں اپنی کمزوری کو اس قدر بیان کر سکتا ہوں کہ یار کے چہرے سے اپنی آنکھیں بھی نہیں ہٹا سکتا۔

۹۴۔ یہ فصل جواہر علویہ کے جوہر پنجم و ششم سے ملخصاً ماخوذ ہے، ص ۱۵۷۔۱۶۱۔

۹۵۔ حضرت میرزا مظہر کے خلفاء میں میر روح اللہ کا نام نہیں ملتا البتہ میر روح الامین کا ذکر آتا ہے۔ (مقامات مظہری، ص ۴۲۲) ممکن ہے یہاں سہو کتابت سے روح الامین کی بجائے روح اللہ لکھا گیا ہو۔

۹۶۔ حضرت سید امیر کلال رحمۃ اللہ علیہ (ف ۷۷۲ ھ / ۱۳۷۰ء) اکابر مشائخ نقشبندیہ میں سے تھے۔

۹۷۔ مشکوٰۃ شریف (باب رؤیا)، ص ۳۹۴، طبع سعیدی، کراچی۔

۹۸۔ سلطان المشائخ یعنی حضرت نظام الدین اولیاء (ف ۷۲۵ ھ)۔

۹۹۔ حضرت خواجہ نقشبند یعنی خواجہ بہاء الدین نقشبند (ف ۷۹۱ ھ)۔

۱۰۰۔ مولانا خالد کردی رومی کے حالات ضمیمہ ہذا میں فصل خلفا میں ملاحظہ کریں۔

۱۰۱۔ حضرت خواجہ باقی باللہ (ف ۱۰۱۲ ھ)۔

۱۰۲۔ حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکی (ف ۶۳۳ ھ)۔

۱۰۳۔ حضرت خواجہ محمد زبیر کے حالات مقامات مظہری کی فصل ششم، حاشیہ نمبر ۲ ۔ ۳ میں ملاحظہ کریں۔

۱۰۴۔ سیدۃ النساء یعنی حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔

۱۰۵۔ یہ فصل جواہر علویہ کے جوہر ہفتم سے ملخصاً ماخوذ ہے، ص ۱۶۱۔۱۶۵۔

۱۰۶۔ اولیاء اللہ کا کہنا، اللہ کا کہنا ہے۔ اگرچہ وہ بات اللہ کے بندے کے منہ سے نکلتی ہے۔

۱۰۷۔ در دوست کے منگتوں میں شامل ہو جا، جو ان کے پاس بیٹھ جاتا ہے، وہ بادشاہ بن کر اٹھتا ہے۔

۱۰۸۔ مولوی کرامت اللہ کے حالات ہمیں معلوم نہیں ہو سکے۔

۱۰۹۔ میاں احمد یار کے احوال ضمیمہ ہذا فصل خلفاء میں ملاحظہ کریں۔

۱۱۰۔ میر اکبر علی کے حالات ہمیں معلوم نہیں ہو سکے۔

۱۱۱۔ شاہ نظام الدین کے حالات کے لیے دیکھیے ضمیمہ ہذا، حاشیہ نمبر ۱۴۲ اور ۲۵۔